نماز آیات کا وقت

نماز آیات کا وقت

مسئلہ۶۶۸۔ سورج گرہن اور چاند گرہن میں نماز آیات اس وقت واجب ہوتی ہے جب سورج یا چاند کو گرہن لگنا شروع ہوجائےاور احتیاط واجب کی بناپر نماز آیات پڑھنے میں اتنی تاخیر نہ کی جائے کہ گرہن سے باہر آنا شروع ہوجائے۔

مسئلہ۶۶۹۔ اگر مکلف نماز آیات پڑھنے میں اتنی تاخیر کرے کہ سورج یا چاند گرہن سے نکلنا شروع کردیں تو ضروری ہے کہ نماز کو ادا یا قضا کی نیت کے بغیر (مافی الذمہ کی نیت سے) قصد قربت کے ساتھ بجالائے لیکن اگر گرہن مکمل ختم ہونے تک تاخیر کرے تو ضروری ہے کہ نماز کو قضا کی نیت سے بجالائے۔

مسئلہ۶۷۰۔ جب زلزلہ ، گرج چمک وغیرہ (جس کا وقت مختصر ہوتا ہے) رونما ہوجائے تو احتیاط کی بناپر ہر مکلف کے لئے ضروری ہے کہ فوراً نماز آیات پڑھے اور اگر تاخیر کرے تو مرنے تک اس نماز کو ادا اور قضا کی نیت کے بغیر (مافی الذمہ کی نیت سے) بجالائے۔

مسئلہ۶۷۱۔ اگر زلزلہ پیمائی کے ادارے کی جانب سے اعلان کیا جائے کہ زلزلے کے ہلکے جھٹکے وقوع پذیر ہوں گے جو صرف زلزلہ پیمائی کے آلات کے ذریعے محسوس کئے جاسکتے ہیں چنانچہ اس جگہ رہنے والے لوگ بالکل محسوس نہ کریں تو نماز آیات واجب نہیں ہوگی۔

مسئلہ۶۷۲۔ اگر کوئی شخص سورج گرہن یا چاند گرہن کے دوران بالکل بھی متوجہ نہ ہو اور گرہن ختم ہونے کے بعد اسے علم ہوجائے تو چنانچہ پورے سورج یا پورے چاند کو گرہن لگا تھا تو ضروری ہے کہ نماز آیات کی قضا بجالائے لیکن اگر صرف کچھ حصے کو گرہن لگا تھا اس پر قضا واجب نہیں ہے۔

مسئلہ۶۷۳۔ جو شخص سورج گرہن اور چاند گرہن کے بارے میں وقت کے اندر مطلع ہواتھا لیکن نماز آیات (اگرچہ فراموشی کی وجہ سے ہی کیوں نہ ہو) نہ پڑھی ہو تو ضروری ہے کہ اس کی قضا بجالائے اگر چہ پورے چاند یا سورج کو گرہن نہ لگا ہو۔

مسئلہ۶۷۴۔ اگرکوئی شخص (چاند گرہن اور سورج گرہن کے علاوہ) دوسرے حوادث کے بارے میں وقت کے اندر مطلع ہوجائے اور نماز آیات کو اگرچہ فراموشی کے نتیجے میں ہی کیوں نہ ہو، نہ پڑھے تو ضروری ہے کہ نماز آیات پڑھے اور اگر وقت کے اندر مطلع نہ ہو اور حادثے کے بعد علم ہوجائے تو احتیاط واجب یہ ہے کہ نماز آیات پڑھے۔